Abbas se kehna hai lyrics PDF In Urdu

عباس عباس

ہے کہنا سے عباس

دے دکھا اجاز مُجھے حسینی عشقِ اے

دے سِلا ایسا مُجھے کا عقیدت میری تُو

دے ملا سے غازی میں خواب مُجھے بار ایک

ہے کہنا سے سرکار وہ میں دِل اِس ہے بات جو

ہے کہنا سے عباس

ہے کہنا سے عباس

ہے کہنا سے عباس

ہے کہنا سے علمدار

علمدار غازی وفا علمدارِ غازی

علمدار کے شہ تم ،ہو وفا شہِ تم کہ

ہو اِعطاء دَستِ لئے کے مُحِبّوں سارے اور ،ہو چچا کے سکینہ

ہے لینا سے اپ سَنَد کی غلامی ،عباس

ہے کہنا سے سرکار وہ میں دِل اِس ہے بات جو

ہے کہنا سے عباس

ہمارا ہو وسیلہ ،ہو حوائج ہوائے بابِ تُم

زمانہ پے چوکھٹ لئے مُرادیں ہے عطا

جاتا نہیں خالی کوئی تُمہارے سے در

ہے دِلانا نے تم مگر ،ہے مانگا سے اللہ

ہے کہنا سے عباس

ہے کہنا سے عباس

ہے کہنا سے عباس
ہے کہنا سے علمدار

ہے کہنا سے سرکار وہ میں دِل اِس ہے بات جو
ہے کہنا سے عباس
مولا و مرشد میرے ،سرکار میرے سائیں
بُلاوا بھی میرا ہو میں محرم بار اس
آقا میں زاوروں بھی نام میرا دو لکھوا
ہے سنانا کا سکینہ نوحہ تمہیں کے رو رو

ہے کہنا سے عباس
ہے کہنا سے عباس
ہے کہنا سے عباس
ہے کہنا سے علمدار

علمدار غازی وفا علمدارِ غازی

ہے ہوا علمدار بعدِ ستم بھی جو جو
ہے سہا ظلم جو میں پردیس نے سادات
ہے کہا کے رو یہی نے زینب پہ موڑ ہر
ہے کہنا نہیں سے کسی ہے گُزری جو پے دِل اس

ہے کہنا سے عباس
ہے کہنا سے عباس
ہے کہنا سے عباس
ہے کہنا سے علمدار

ہے کہنا سے سرکار وہ میں دِل اِس ہے بات جو

ہے کہنا سے عباس

عباس سے کہنا ہے، کہ گھر آؤ نا مولا
تُم اپنی زیارت ہمیں کرواؤ نا مولا
میرے گھر آؤ نا مولا، میرے گھر آؤ نا مولا
ایک تحفہ تمہارا ہے وہ لے جاؤ نا مولا
پانی سے بھری مشکِ سکینہ تمہیں دینا ہے

عباس سے کہنا ہے
عباس سے کہنا ہے
عباس سے کہنا ہے
علمدار سے کہنا ہے
عباس سے کہنا ہے